سورة البقرة

آيات ٢٨٢ - ٢٨٣

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبۡ
بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ ۖ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَ
لۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ؕ فَاِنۡ كَانَ
الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ
بِالۡعَدۡلِ ؕ وَاسۡتَشۡهِدُوۡا شَهِيۡدَيۡنِ مِنۡ رِّجَالِكُمۡ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُوۡنَا رَجُلَيۡنِ
فَرَجُلٌ وَّامۡرَاَتٰنِ مِمَّنۡ تَرۡضَوۡنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰٮهُمَا فَتُذَكِّرَ
اِحۡدٰٮهُمَا الۡاُخۡرٰى ؕ وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا ؕ وَلَا تَسۡـــَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ
صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰ لِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَاَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدۡنٰٓى اَلَّا
تَرۡتَابُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَلَّا
تَكۡتُبُوۡهَا ؕ وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ۖ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ؕ وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا
فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ بِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٢٨٢﴾

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ فَاِنۡ اَمِنَ
بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكۡتُمُوا
الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ٢٨٣ ع

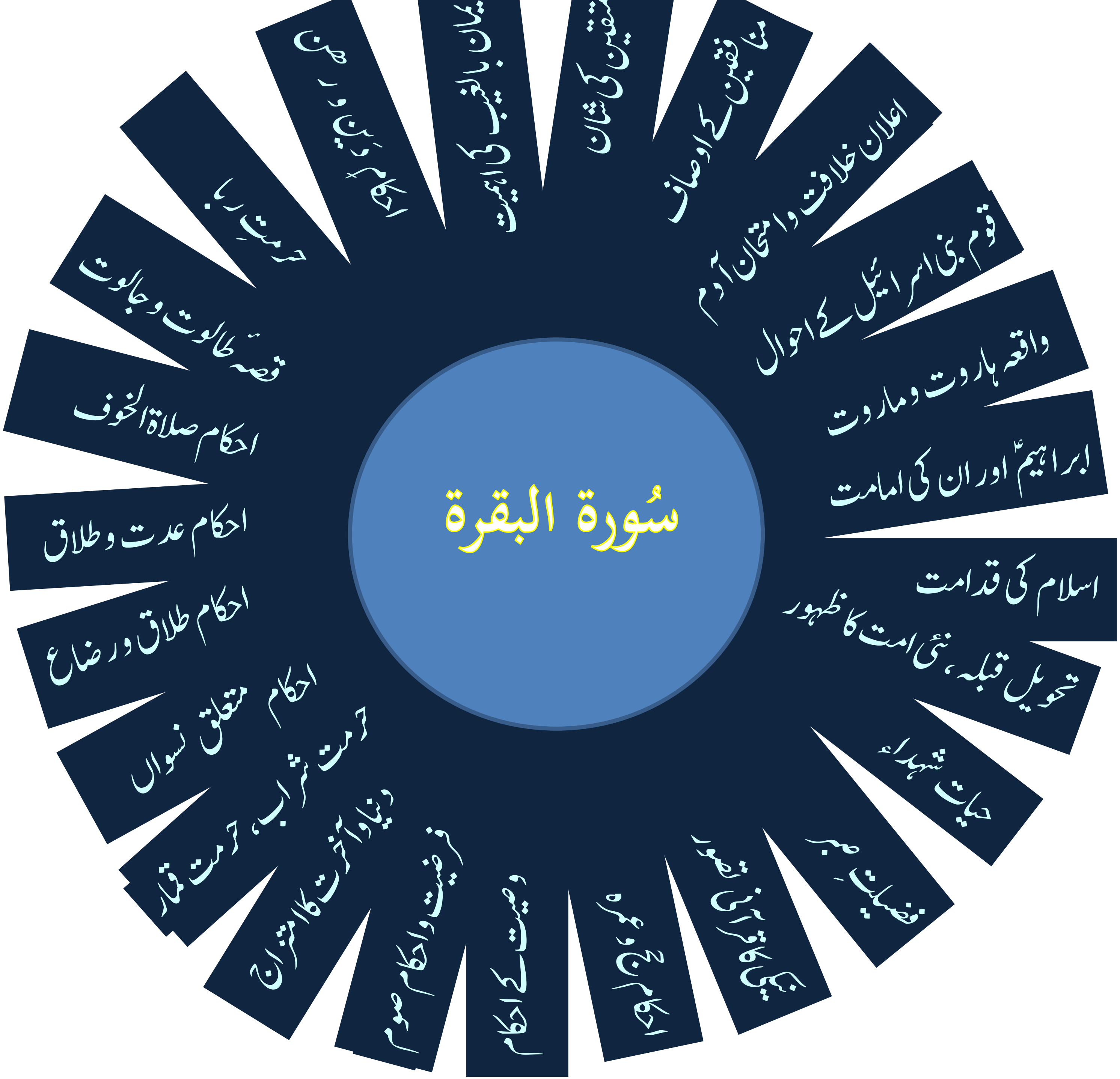
سُورة البقرة
یمان بالغیب کی اہمیت
تقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلتِ صبر
بیع کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمتِ ربا
احکام دَین و رہن

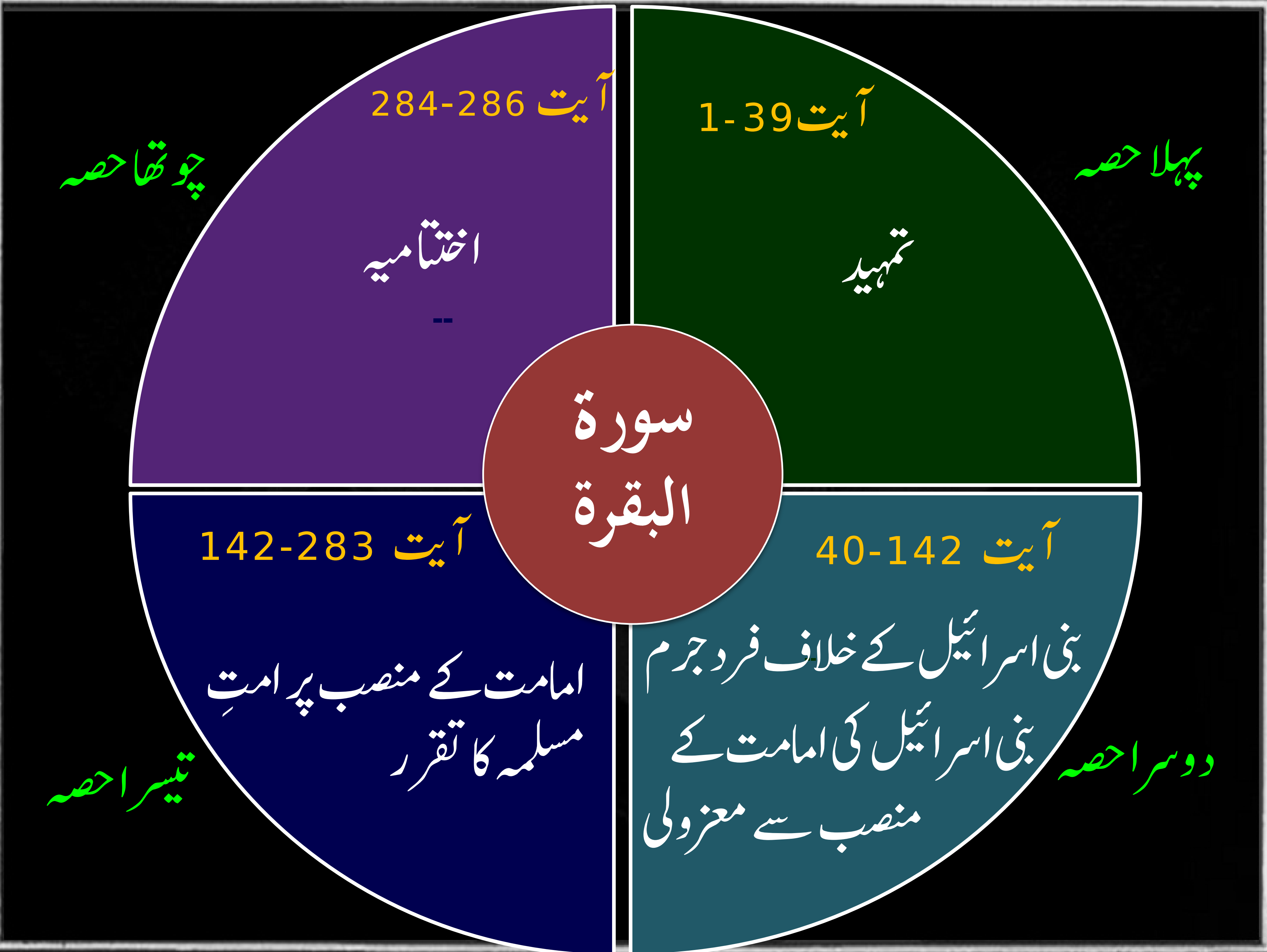
سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئ امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

- امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ
- حلال و حرام کے احکام
- جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ
- جہاد اور انفاق کا ذکر
- نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید
- نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام
- مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..
- معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا -اے لوگو ! جو ایمان لائے ہو

(د ي ن)

تَدَايَنَ يَتَدَايَنُ ، تَدَايُناً - (VI)
ایک دوسرے سے لین دین کرنا

اِذَا تَدَايَنْتُمْ -جب تم باہم لین دین کرو

بِدَيْنٍ - کسی ادھار کا

دَين - ادھار

(س م و)

سَمَّى يُسَمِّي ، تَسْمِيةً نام لینا/رکھنا (II)

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى -ایک معین وقت تک کے لیے

فَاكْتُبُوْهُ -تو تم لوگ لکھو اس کو

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ -اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان

كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ -ایک لکھنے والا انصاف سے

(أ ب ي)

أَبَى يَأْبَى ، إباءً و إباءَةً - انکار کرنا

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ -اور نہ انکار کرے کاتب

اَنۡ یَّکۡتُبَ کَمَا عَلَّمَہُ اللّٰہُ فَلۡیَکۡتُبۡ ۚ وَ لۡیُمۡلِلِ الَّذِیۡ عَلَیۡہِ الۡحَقُّ وَ لۡیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ وَ لَا یَبۡخَسۡ مِنۡہُ شَیۡئًا ؕ

اَنۡ یَّکۡتُبَ - کہ وہ لکھے

کَمَا عَلَّمَہُ اللّٰہُ - جیسے سکھایا اس کو اللہ نے

فَلۡیَکۡتُبۡ - پس چاہیے کہ وہ لکھے

(م ل ل)

وَ لۡیُمۡلِلِ - اور چاہیے کہ اِملاء کرائے

أَمْلَى يُمْلِي ، إِمْلَاءً - لکھوانا، املاء کروانا (IV)

الَّذِیۡ عَلَیۡہِ الۡحَقُّ - وہ جس پر حق ہے (یعنی مقروض)

وَ لۡیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ - اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے جو اس کا رب ہے

وَ لَا یَبۡخَسۡ - اور وہ نہ گھٹائے

(ب خ س)

بَخَسَ يَبْخَسُ ، بَخْسًا - کم کرنا، گھٹانا

مِنۡہُ شَیۡئًا - اس سے کوئی چیز

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ
كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب کسی مقرر مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین
دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو فریقین کے درمیان انصاف کے ساتھ ایک شخص دستاویز
تحریر کرے جسے اللہ نے لکھنے پڑھنے کی قابلیت بخشی ہو، اسے لکھنے سے انکار نہ کرنا
چاہیے وہ لکھے اور املاوہ شخص کرائے جس پر حق آتا ہے (یعنی قرض لینے والا)، اور اُسے
اللہ، اپنے رب سے ڈرنا چاہیے کہ جو معاملہ طے ہوا ہو اس میں کوئی کمی بیشی نہ کرے

O you who have attained to faith! Whenever you give or take credit for a stated term, set it down in writing. And let a scribe write it down equitably between you; and no scribe shall refuse to write as God has taught him: thus shall he write. And let him who contracts the debt dictate; and let him be conscious of God, his Sustainer, and not weaken anything of his undertaking.

محمد اقبال

فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ ‌ؕ

فَاِنۡ كَانَ - پھر اگر ہو

الَّذِىۡ عَلَيۡهِ - وہ جس پر

الۡحَـقُّ - حق ہے

سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا - کچھ نا سمجھ یا کچھ کمزور

اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ - یا وہ صلاحیت نہیں رکھتا

اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ - کہ املاء کرائے وہ (خود)

فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ - تو چاہیے کہ املاء کرائے اس کا سرپرست

بِالۡعَدۡلِ - انصاف سے

سَفیه

بے وقوف، کم عقل، احمق

وَ اسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ ، اِسْتِشْهَادًا
- گواہ طلب کرنا، گواہ بنانا (X)

(ر ي ب)

وَ اسْتَشْهِدُوْا - اور گواہ کرلو

شَهِيْدَيْنِ - دو گواہ

مِنْ رِّجَالِكُمْ - اپنے مردوں میں سے

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا - پھر اگر نہ ہوں

" يَكُوْنَا " دراصل " يَكُوْنَانِ " تھا جس کا نون اعرابی " لَمْ " کی وجہ سے گرا

رَجُلَيْنِ - دو مرد

فَرَجُلٌ وَّ امْرَاَتٰنِ - تو ایک مرد اور کوئی دو عورتیں

اِمْرَأَةٌ عورت - رَجُلٌ مرد

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ - ان میں سے جن سے تم راضی ہو

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحۡدٰىهُمَا الۡاُخۡرٰى ‌ؕ وَلَا يَاۡبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوۡا

مِنَ الشُّهَدَآءِ - موقع پر موجود (گواہوں) سے

اَنۡ تَضِلَّ -(اس لیے) کہ بھٹک (یعنی بھول) جائے

اِحۡدٰىهُمَا -ان (دو) میں سے ایک

فَتُذَكِّرَ - تو یاد دلائے

اِحۡدٰىهُمَا الۡاُخۡرٰى - ان میں سے ایک دوسری کو

وَلَا يَاۡبَ - اور نہ انکار کریں — اصل میں يَاۡبٰی تھا۔ نہی میں ی کو ساقط کردیا

الشُّهَدَآءُ - گواہ

اِذَا مَا دُعُوۡا -جب کبھی بھی وہ بلائے جائیں

فَاِنْ كَانَ الَّذِىْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ
بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّ
امْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ
وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

لیکن اگر قرض لینے والا خود نادان یا ضعیف ہو، املا نہ کرا سکتا ہو، تو اس کا ولی انصاف کے ساتھ املا کرائے پھر اپنے مردوں سے دو آدمیوں کی اس پر گواہی کرالو اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں تاکہ ایک بھول جائے، تو دوسری اسے یاد دلا دے یہ گواہ ایسے لوگوں میں سے ہونے چاہییں، جن کی گواہی تمہارے درمیان مقبول ہو گواہوں کو جب گواہ بننے کے لیے کہا جائے، تو انہیں انکار نہ کرنا چاہیے

And if he who contracts the debt is weak of mind or body, or, is not able to dictate himself, then let him who watches over his interests dictate equitably. And call upon two of your men to act as witnesses; and if two men are not available, then a man and two women from among such as are acceptable to you as witnesses, so that if one of them should make a mistake, the other could remind her. And the witnesses must not refuse [to give evidence] whenever they are called upon.

وَلَا تَسۡـَٔمُوۡۤا اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَ اَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَرۡتَابُوۡۤا

سَئِمَ يَسْأَمُ ، سَآمَةً و سَأَمًا (س أ م)
اکتانا، دل برداشتگی محسوس کرنا....

وَلَا تَسۡـَٔمُوۡۤا - اور نہ تم اکتاؤ

اَنۡ تَكۡتُبُوۡهُ - کہ تم لکھو اس کو

صَغِيۡرًا اَوۡ كَبِيۡرًا - (خواہ) چھوٹا ہو یا بڑا

اِلٰٓى اَجَلِهٖ - اپنی مدت تک (وقت ادا کے تعین کے ساتھ)

ذٰلِكُمۡ اَقۡسَطُ - یہ زیادہ انصاف کے مطابق ہے

عِنۡدَ اللّٰهِ - اللہ کے نزدیک

وَ اَقۡوَمُ لِلشَّهَادَةِ - زیادہ سیدھا (درست) ہے گواہی کے لیے

وَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَرۡتَابُوۡۤا - اور زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں نہ پڑو

اِلَّآ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَا ؕ وَاَشۡهِدُوۡۤا اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ ۖ

اِلَّآ اَنۡ تَكُوۡنَ - سوائے اس کے کہ وہ ہو

تِجَارَةً حَاضِرَةً - کوئی ایسا حاضر سودا (ہاتھوں ہاتھ)

تُدِيۡرُوۡنَهَا بَيۡنَكُمۡ - تم پھراتے ہو جس کو اپنے درمیان (د و ر)

أَدَارَ يُدِيْرُ ، إدارةً گھمانا، چکر دینا، پھرانا

(دور، دائرہ، دوران، مدار، دورہ)

فَلَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ - تو نہیں ہے تم پر

جُنَاحٌ - کوئی گناہ

اَلَّا تَكۡتُبُوۡهَا - کہ نہ لکھو اس کو

وَاَشۡهِدُوۡۤا - اور تم گواہ بناؤ

اِذَا تَبَايَعۡتُمۡ - جب بھی باہم خرید و فروخت کرو

وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ۬ ؕ وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ بِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۸۲﴾

وَلَا يُضَآرَّ ۔اور تکلیف نہ دی جائے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيۡدٌ ۔لکھنے والے کو اور نہ گواہ کو

وَاِنۡ تَفۡعَلُوۡا ۔اور اگر تم (یہ) کروگے

فَاِنَّهٗ فُسُوۡقٌ ۢ بِكُمۡ ۔تو یقیناً یہ نافرمانی ہے تم لوگوں کی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ تقویٰ اختیار کرو اللہ کا

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۔ اور سکھاتا ہے تم لوگوں کو اللہ

وَاللّٰهُ ۔ اور اللہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۔: ہر ایک چیز کو خوب جاننے والا ہے

وَ لَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَ اِنْ
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس (کی دستاویز) کے لکھنے میں کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے۔ اس سے تمہیں کسی طرح کا شک وہ شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور جب خرید وفروخت کیا کرو تو بھی گواہ کرلیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی طرح نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

وَ لَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَ اَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَ لَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّ لَا شَهِيْدٌ ۬ؕ وَ اِنْ
تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

And be not loath to write down every contractual provision, be it small or great, together with the time at which it falls due; this is more equitable in the sight of God, more reliable as evidence, and more likely to prevent you from having doubts [later]. If, however, [the transaction] concerns ready merchandise which you transfer directly unto one another, you will incur no sin if you do not write it down. And have witnesses whenever you trade with one another, but neither scribe nor witness must suffer harm; for if you do [them harm], behold, it will be sinful conduct on your part. And remain conscious of God, since it is God who teaches you [herewith] - and God has full knowledge of everything.

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ‌ؕ فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ -اور اگر تم ہو

عَلٰى سَفَرٍ - کسی سفر پر

وَّلَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا -اور تم لوگ نہ پاؤ کوئی لکھنے والا

فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ -تو رہن لینا ہے قبضے میں لیا ہوا

(ر ھ ن)

رَهَنَ يَرۡهَنُ ، رَهۡنًا - کسی بات کی ضمانت لینا، گروی رکھنا

رِهۡن - ضمانت، رہن (قرض میں بطورِ ضمانت رکھی ہوئی چیز)

رَهِين- گروی رکھا ہوا

اردو میں : رہن، رہین، مرہون

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ‌ؕ فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ

فَاِنۡ اَمِنَ - پھر اگر بھروسہ کرے (أ م ن)

أمِنَ يَأمَنُ ، أَمْنةً و أمَانةً - کسی کو امانت دار بنانا، کسی پر اعتبار کرنا

بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا - تم میں سے کوئی کسی پر

فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى - تو چاہیے کہ (واپس) ادا کرے جو شخص (أ د ي)

أَدَّى يؤدِّي ، تَأْدِيَةً - ادا کرنا (II) | اردو میں : ادا کرنا، ادائیگی

اؤۡتُمِنَ اَمَانَتَهٗ - امین بنایا گیا اس کی امانت کو (أ م ن)

اِئْتَمَنَ يَأْتَمِنُ ، اِئْتِمَانًا - امین بنانا (VIII)

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝۲۸۳

وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ - اور اسے چاہیے کہ وہ تقویٰ اختیار کرے

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ - اور نہ تم چھپاؤ گواہی کو

وَمَنْ یَّكْتُمْهَا - اور جو چھپاتا ہے اس کو

فَاِنَّهٗۤ - تو یقیناً وہ ہے

اٰثِمٌ قَلْبُهٗ - جس کا دل گناہ کرنے والا ہے

اِثم : گناہ - آثِم : گناہ کرنے والا

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ - اس کو جو تم کرتے ہو

عَلِیْمٌ - خوب جاننے والا ہے

وَ اِنۡ كُنۡتُمۡ عَلٰى سَفَرٍ وَّ لَمۡ تَجِدُوۡا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ ؕ فَاِنۡ اَمِنَ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا
فَلۡيُؤَدِّ الَّذِى اؤۡتُمِنَ اَمَانَـتَهٗ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكۡتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنۡ يَّكۡتُمۡهَا
فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلۡبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ عَلِيۡمٌ ؑ ۝٢٨٣

اگر تم سفر کی حالت میں ہو اور دستاویز لکھنے کے لیے کوئی کاتب نہ ملے، تو رہن بالقبض پر معاملہ کرو اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر بھروسہ کرکے اس کے ساتھ کوئی معاملہ کرے، تو جس پر بھروسہ کیا گیا ہے، اسے چاہیے کہ امانت ادا کرے اور اللہ، اپنے رب سے ڈرے اور شہادت ہرگز نہ چھپاؤ جو شہادت چھپاتا ہے، اس کا دل گناہ میں آلودہ ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے

And if you are on a journey and cannot find a scribe, pledges [may be taken] in hand: but if you trust one another, then let him who is trusted fulfil his trust, and let him be conscious of God, his Sustainer. And do not conceal what you have witnessed - for, verily, he who conceals it is sinful at heart; and God has full knowledge of all that you do.

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

قرآن کی طویل ترین آیت (282)

- اس آیت کو آیت **مُدَايَنَة** کہا جاتا ہے (اردو میں آیتِ دَین بھی لکھا اور کہا جاتا ہے)
- **اس آیت کا مضمون** - قرض اور آپس میں لین دین کے معاملات: (قرض کا باہم لین دین، کاروباری معاملات میں لکھت پڑھت، اور ان امور پر گواہان کی بحث)
- اکثر و بیشتر افراد کو زندگی میں قرض کے معاملے سے واسطہ پڑتا ہے اس لیے قرآن حکیم میں میں قرض کے معاملات کے سلسلے میں ضروری **ہدایات** عطا فرمائیں (ان احکام کی حکمت...)

1. جب آپس میں کسی ادھار یا لین دین کا معاملہ ہو تو اسے لکھ لینا چاہیے

ہمارے ہاں عام طور پر اس قرآنی ہدایت کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور کسی بھائی، دوست یا عزیز کو قرض دیتے ہوئے یا کوئی کاروباری معاملہ کرتے ہوئے یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس معاملے کو لکھوانا فریقین کا ایک دوسرے پر عدم اعتماد کا اظہار ہے اور تمام معاملات زبانی طے کر لیے جاتے ہیں جو بعد میں بگاڑ کا باعث بنتا ہے (حدیثِ مبارکہ میں اس کی تنبیہ)

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَایَنَۃ کے احکامات

2. طرفین کا قرض کا معاملہ چاہے اس کا تعلق نقد درہم و دینار سے ہو یا اشیاء کی خرید و فروخت سے اس کی میعاد مقرر کرنی چاہیے اور میعاد بھی ایسی ہو کہ جس میں کوئی ابہام نہ ہو۔ (سال ، مہینہ اور دن تک کا واضح طور پر تعین ہو)

3. قرضے کی رسید لکھتے ہوئے عدل و انصاف کی رعایت کرنا ضروری ہے (قرض یا لین دین کی شرائط میں لکھنے والا اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کرے)

4. لکھنے کی صلاحیت رکھتے والے کو جب کسی معاہدے کی ایسی تحریر لکھنے کو کہا جائے تو وہ اسے انکار نہ کرے (یہ ہر صاحب فن اور دانشمند کی اپنے اپنے فن اور دانش میں ذمہ داری کی دلیل)

5. دستاویز لکھوانے کی ذمہ داری قرض لینے والے پر ہے۔ کیونکہ قرض لینے والا اپنی طرف سے جو کچھ لکھوائے گا وہ ایک طرح سے ایک اقرار اور اعتراف ہوگا

6. مدیون پر واجب ہے کہ تقوی کی رعایت کرے اور دستاویز لکھوانے میں گڑبڑ نہ کرے

7. قرض کی دستاویز لکھتے وقت طرفین کا حاضر ہونا ضروری ہے (بینکم)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَایَنَہ کے احکامات

8. اگر قرض لینے والا کم عقل ، ضعیف یا دستاویز لکھوانے کی صلاحیت نہیں رکھتا یا کاتب اس کی زبان نہیں سمجھتا اس لیے یہ اسے لکھوا نہیں سکتا ایسی صورت میں اس کے ولی کی ذمہ داری ہے کہ وہ دستاویز لکھوائے

9. اگر ولی نہ ہو تو پھر کسی کو وکیل بنا لیا جائے جو اس کی بات کو سمجھتا ہو اور اس کی طرف سے وہ دستاویز لکھوائے

- انسانی معاشرے میں دوسرے قوانین اور آئین بھی اس طرح مرتب کیا جائیں جو کمزوروں اور نادانوں کے حق میں ظلم و زیادتی کا سدّباب کر سکے اور ان کے حقوق کا تحفظ ہو
- سرپرستوں کیلئے ضروری ہے کہ اپنے زیرِ سرپرستی افراد کے معاملات میں عدل و انصاف کا خیال رکھیں

10. قرض اور لین دین کے معاملات میں دستاویز کی تحریر ہی فیصلہ کن نہیں ۔ گواہ بنانے کا حکم

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدایَنَہ کے احکامات

.11 گواہی کے لیے گواہوں کی صفات اور گواہوں کا نصاب بھی متعین کیا گیا ہے

نصاب- گواہ دو مرد ہوں اگر دو مرد میسر نہ ہوں تو پھر ایک مرد اور دو عورتوں کا ہونا ضروری ہے (دو عورتوں کی شرط اس لیے کہ ایک خاتون بھول جائے یا گواہی میں لغزش کا شکار ہو تو دوسری خاتون اسے یاد دلا دے یا اسے تنبیہ کر دے)

(ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی...........)

صفات- گواہ مسلمان ہوں، جن کے سیرت و کردار کو تم پسند کرتے ہو، یعنی وہ اخلاق و عمل کے اعتبار سے پسندیدہ ، ثقہ، معتبر اور ایماندار ہوں

قرض اور بقایا جات پر گواہ میں بلوغ شرط ہے (شہیدین من رجالکم)

.12 جب گواہوں کو گواہی کیلئے بلایا جائے تو ان پر واجب ہے کہ گواہی دیں (گواہی ایک عظیم معاشرتی خدمت ہے۔اور ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر حق بھی ہے)

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَایَنَہ کے احکامات

13. معاملے کا چھوٹا یا بڑا ہونا لکھنے والے کیلئے، قرضوں اور حقوق کی دستاویز تیار کرنے اور ان کی مدت کے لکھنے کے فریضہ سے اکتاہٹ کا موجب نہیں ہونا چاہیے

14. قرض یا لین دین کا معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا فریقین کو اسے قید تحریر میں لانے سے گرانی محسوس نہیں کرنی چاہیے (اس پر عمل نہ کرنے سے معاشرے میں دور رس نتائج)

- دستاویز تیار کرنے میں الٰہی احکام پر عمل کرنا اور ان کا خیال رکھنا لوگوں کے حقوق کو عدل وانصاف کے ساتھ ادا کرنے کا سبب اور ذریعہ ہے
- عدل وانصاف قائم کرنا اور اس کو عام کرنا، گواہی قائم کرنے اور ادا کرنے میں ٹھوس بنیاد کا فراہم کرنا اور شکوک و شبہات کے پیدا ہونے کی روک تھام کرنا معاملات کی دستاویز تیار کرنے کے لازم ہونے کا فلسفہ ہے
- معاشرہ کے افراد کے حقوق کے سلسلہ میں عدل وانصاف کی رعایت نہ کرنا، مالی و اقتصادی روابط کے حدود کی تعیین میں متزلزل رہنا، اقتصادی تعلقات کی بربادی کا سبب ہے

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَایَنَہ کے احکامات

15. اس اصول سے استثناء میں دست بدست لین دین کے معاملات ہیں (دکان سے روزمرہ کی خریداری وغیرہ) ۔ لیکن یہاں اب کیش میمو (Cash memo) کی جو سہولت پیدا ہو گئی ہے اس سے فائدہ اٹھانا یقینا بہتر ہے

16. اگر کوئی اہمیت رکھنے والا سودا یا لین دین ہو بیشک اس کا انعقاد دست بدست ہو تو اس پر گواہ بنا لینا چاہیے۔ تاکہ نزاع کی صورت میں اس کا تصفیہ ہو سکے۔

17. لکھنے والے اور گواہ کو تحفظ فراہم کرنا ضروری ہے (Witness protection)

(کاتب یا گواہ کو اپنے حق میں لکھنے یا گواہی دینے پر مجبور کرنا، کاتب کو اجرت دینے سے انکار، گواہان کے آنے جانے کے اخراجات سے انکار، گواہان کو ڈرانا دھمکانا..........)

گواہ اور معاملات لکھنے والے کو نقصان پہنچانا فسق اور حق سے انحراف و رو گردانی ہے

18. لکھنے والوں اور گواہوں پر طرفین کو نقصان پہنچانے یا ان کے ساتھ خیانت کی ممانعت

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَايَنَة - مباحث و عنوانات

- ⇦ لین دین کرنے والوں، گواہوں اور دستاویز تیار کرنے والوں سب کیلئے تقوی کی رعایت
- ⇦ ایسے قوانین کی تعلیم دینے والا اللہ تعالیٰ ہے جو معاشرتی اور اقتصادی روابط پر حاکم ہے
- ⇦ اسلامی نظام اقتصادیات، اسلامی نظامِ اخلاق سے الگ نہیں ہے بلکہ ہم آہنگ ہیں
- ⇦ معاشرے کے افراد کی قانونی ملکیت کا احترام اور اس کے حدود کی رعایت کرنا ضروری
- ⇦ اللہ تعالیٰ کا تمام موجودات عالم کے بارے میں وسیع علم (مطلق علم)
- ⇦ معاشرے کے اندر لوگ ایک دوسرے کے سامنے جوابدہ ہیں اور سب کے سب ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں (لین دین کے فریقین اور گواہان کے حقوق و فرائض)
- ⇦ اسلامی نظام معاشرت (و مالی اور اقتصادی نظام) کے احکام کا فلسفہ و حکمتیں
- ⇦ اسلامی نظام تربیت کے ذرائع و لوازمات
- ⇦ اسلامی سماجی نظام میں فساد کا پیش خیمہ، فساد کے عوامل، فساد کے موارد اور موانع

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ

آیت مُدَایَنَۃ - مباحث و عنوانات

- اسلام میں عدل و انصاف کی اہمیت و فضیلت
- عورت کی گواہی (کے مباحث)
- قانون سازی کی شرائط
- قرض (Financial Transactions) کے تفصیلی احکامات
- کاتب کی ذمہ داری، خیانت اور اس کی شرائط
- کفالت کے احکام ، کفالت میں عدل و عدالت
- کمزور و ناتوان کی کفالت ، کمزور و ناتوان کے حقوق ، کمزور و ناتوان کے کفیل
- معاشرہ کے انحطاط کے اسباب و عوامل ، معاشرے کی ذمہ داری

اضافی مواد

قرض اور دین میں فرق

- قرض :
  - ⇦ قرض مصدر ہے قَرَضَ یَقرِضُ سے - معنی : کاٹنا، قرض دینا اور بدلہ دینا
  - ⇦ شرعی طور پر قرض ایسے مال کو کہا جاتا ہے جو قرض لینے والے کو بطور ادھار دیا جاتا ہے (ایسا مال جو انسان اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے کسی دوسرے سے لیتا ہے) واپسی کی شرط پر
  - ⇦ جس کی ادائیگی کی مدت مقرر نہ کی گئی ہو
- دَین
  - ⇦ لین دین کی تمام ذمہ داریاں (دَین میں شامل)-
  - ⇦ ایسا ادھار جس کی ادائیگی کی مدت مقرر ہو
  - ⇦ دَین، تجارتی مقاصد کے لیے بھی لیا جاسکتا ہے اور ذاتی ضرورتوں کے لیے بھی
  - ⇦ دَین کا لفظ قرض سے عام ہے (کوئی شخص مدیون ہو سکتا ہے ضروری نہیں مقروض بھی ہو)

مقروض- جس سے قرض ادا کرنا ہو

مدیون - جس کے اوپر دَین ہے

قرض اور لین دین کی اصطلاحات

- اردو میں قرض، دَین، Loan، debt اور اُدھار مترادف کے طور پر استعمال ہوتے ہیں لیکن ان میں فرق ہے
- قرض اور دین کا فرق سابقہ سلائیڈ میں
- قرض- On demand liability: کسی بدل پذیر مال کی ملکیت ایک ایسے شخص کو منتقل کرنا جو مستقبل میں اسی نوع کا مال واپس کرنے پر راضی ہو (AAOIFI)
- لفظ ادھار انگریزی اصطلاح Credit کا ترجمہ ہے، یہ لفظ نقد کا متضاد ہے جو قرض کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے (جیسے کوئی چیز نقد خریدنے کے مقابلے میں بعد میں ادائیگی کی شرط پر خریدی جائے)
- Loan بینکوں اور مالیاتی اداروں میں صرف قرض یا دَین کے معنی میں استعمال ہوتا ہے
- قرض اور قرضِ حسنہ کی اصطلاحات اسلامی قانون میں الگ الگ مفہوم نہیں رکھتیں

قرض اور لین دین کی اصطلاحات

o رہن (Mortgage)

- لغوی معنی مطلق روکنے کے ہیں، شرعی اصطلاع میں اپنے کسی حق مثلاً قرض وغیرہ کے عوض میں قرضدار کی ایسی چیز روک لینا جس کے ذریعہ وہ اپنا قرض وصول کرسکے، رہن ہے
- گروی رکھ کر کوئی معاملہ طے کرنا قرآن وحدیث سے ثابت ہے- حضور اکرم ﷺ نے جو خریدنے کے لئے اپنی زرہ مدینہ منورہ میں ایک یہودی کے پاس گروی رکھی (بخاری و مسلم)
- رہن بھی قرض کی ایک شکل ہے اور قرض لیتے اور دیتے وقت احکام کی پابندی کا حکم
- رہن میں رکھے جانے کے بعد بھی رہن (گروی) رکھی ہوئی چیز اس کے اصل مالک کی ہی ملک رہتی ہے؛ البتہ قبضہ مرتہن (جس کے پاس گروی رکھی ہوئی ہے) کا ہوتا ہے۔ گروی رکھی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا مرتہن کے لیے جائز نہیں (جانور کی سواری اور دودھ جائز ہے)
- اگر رہن رکھنے والا خریدے ہوئے سامان کی قیمت واپس کردے تو رہن رکھا ہوا سامان واپس کردیا جائے گا، اور اگر وہ قیمت نہ ادا کرسکے تو اس سامان پر مرتہن کو حق حاصل ہوگا
- رہن میں رکھی ہوئی چیز کے اخراجات رہن کا سامان رکھنے والے (راہن) کے ذمہ ہوں گے

قرض - احادیثِ مبارکہ میں

- عروہ بن زبیرؓ، حضرت عائشہ ؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ تو آپ ﷺ سے کسی نے عرض کیا کہ آپؐ قرض سے بہت پناہ مانگتے ہیں (اس کی کیا وجہ ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب آدمی قرض دار ہو جاتا ہے تو جب وہ بات کہتا ہے، جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے، تو وعدہ خلافی کرتا ہے -(صحیح بخاری: کتاب الاستقراض)
- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کبیرہ گناہ جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے ان کے بعد اللہ کے ہاں یہ بہت بڑا گناہ ہے کہ کوئی شخص مر کر اس حال میں اللہ سے ملاقات کرے کہ اس کے ذمے قرض ہو اور اس کی ادائیگی کے لئے اس نے کوئی چیز بھی نہ چھوڑی ہو (سنن ابی داؤد، کتاب البیوع)
- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ - حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا قرض کی ادائیگی میں مالدار آدمی کا ٹال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسے اس ہی کا پیچھا کرنا چاہیے (مسند احمد)

قرض - احادیثِ مبارکہ میں

- آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ معراج کی رات میں نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا، صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرض کا ثواب اٹھارہ گنا۔ تو میں نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اے جبرئیل ! کیا وجہ ہے کہ قرض کا ثواب صدقہ سے زیادہ ہے ؟ تو جبرئیل علیہ السلام نے کہا اس لیے کہ مانگنے والا سوال کرتا ہے حالاں کہ اس کے پاس کچھ ہوتا ہے اور قرض مانگنے والا ضرورت کی وجہ سے ہی قرض مانگتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ، کتاب الصدقات، باب القرض، حدیث: 2431)
- حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مقروض کی نماز جنازہ نہیں پڑھتے تھے ایک دفعہ ایک میت لائی گئی تو آپ ﷺ نے دریافت کیا کیا اس کے ذمے کوئی قرض ہے؟ صحابہ نے کہا جی ہاں دو دینار، آپ ﷺ نے فرمایا اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھو پس ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ وہ دو دینار میرے ذمے رہے پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ (سنن ابی داؤد، کتاب البیوع)
- عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً - حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو اداءِ قرض میں سب سے بہترین ہو (مسند احمد)

قرض - احادیثِ مبارکہ میں

- عَن أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ تَجَاوَزُوا عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ

- حضرت ابوہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ایک تاجر لوگوں کو قرض دیتا تھا جب کسی کو تنگ دست پاتا تو اپنے نوجوانوں سے کہتا کہ اس کو معاف کردو شاید کہ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کو بھی معاف کردے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بھی معاف کردیا۔ صحیح بخاری: جلد اول: حدیث نمبر 1998، و صحیح مسلم

- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اسْتَقْرَضْتُ عَبْدِي فَلَمْ يُقْرِضْنِي وَسَبَّنِي عَبْدِي وَلَا يَدْرِي يَقُولُ وَا دَهْرَاهُ وَا دَهْرَاهُ وَأَنَا الدَّهْرُ – حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اللہ نے فرمایا، میں نے اپنے بندے سے قرض مانگا لیکن اس نے نہیں دیا اور میرا بندہ مجھے انجانے میں برا بھلا کہتا ہے اور یوں کہتا ہے ہائے زمانہ۔ ہائے زمانہ حالانکہ زمانے کا خالق بھی تو میں ہی ہوں۔۔ (مسند احمد)

- عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا کسی دوسرے شخص پر کوئی حق (قرضہ وغیرہ) ہو اور وہ اس مقروض کو ادا کرنے کے لئے دیر تک مہلت دے دے تو اس کو ہر دن کے بدلہ صدقہ کا ثواب ملے گا۔ (مسند احمد)

قرض - احادیثِ مبارکہ میں

- عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ لِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ الْمَسْجِدَ فَقَالَ لِي صَلِّ رَكْعَتَيْنِ۔ (صحیح مسلم)
- جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر میرا کچھ قرض تھا آپ ﷺ نے وہ قرض مجھے ادا فرمایا اور کچھ زیادہ بھی عطا فرمایا اور میں مسجد میں آپ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا دو رکعت نماز پڑھو
- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتَّى أُقْتَلَ أَيُكَفِّرُ اللَّهُ عَنِّي خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ هَذَا جِبْرِيلُ يَقُولُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْكَ دَيْنٌ
- حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص ایک روز خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس وقت منبر پر تشریف فرما تھے آپ ﷺ سے عرض کیا ارشاد فرمائیں یارسول اللہ ﷺ! اگر میں یہ تلوار اللہ کے راستہ میں ماروں اجر وثواب کیلئے اور ثابت قدم رہوں اور چہرہ نہ پھیروں دشمن کے مقابلہ سے تو کیا اللہ تعالیٰ میرے گناہ کو مجھ سے دور فرما دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں! پس جس وقت وہ رخصت ہو گیا آپ ﷺ نے اس کو آواز دی اور فرمایا یہ دیکھ لو! جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تیرا قرضہ معاف نہیں ہوگا–(سنن نسائی)

قرض - احادیثِ مبارکہ میں

- عن أمِّ المؤمنين مَيْمُوْنَةَ قَالَت قَدْسَمِعْتُ خَلِيلِي وَصَفِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَائَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا (سنن نسائی)
- حضرت میمونہؓ نے فرمایا، میں نے اپنے محبوب نبی ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے جو کوئی قرضہ لے اور اللہ تعالیٰ واقف ہے وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ تعالیٰ دنیا میں بھی اس کا قرض ادا کرے گا۔
- ..عَنْ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ (سنن نسائی)
- ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کفر سے اور قرض سے۔ ایک آدمی نے عرض کیا کیا آپ ﷺ قرض کو کفر کے برابر فرما رہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں

قرض لینے اور دینے کے آداب

- قرض لینے کا معقول اور جائز سبب ہو۔ بلا مجبوری قرضہ لینا ناپسندیدہ عمل ہے
- دستاویز: قرض لیتے وقت آپس میں تحریری معاہدہ کریں اور شریعت کے احکام کی پاسداری
- ادائیگی کی تاریخ کا تعین: قرض خواہ کی ذمہ داری ہے کہ قرض لے کر اسے واپس ادا کرنے کی بھرپور کوشش اور ذمہ داری کا اظہار کرے (جھوٹے آسروں اور وعدوں سے پرہیز کیا جائے)
- ادائیگی کی سچی نیت: مقروض باوجود قدرت کے قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول نہ کرے (اگر کوئی شخص اس نیت سے قرض لیتا ہے کہ وہ اس کو بعد میں ادا نہیں کرے گا، تو وہ چور کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ حدیث ابن ماجہ)۔ دیگر احادیث مبارکہ میں سخت وعیدیں

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کی جان قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے (جنت کے دخول سے روک دی جاتی ہے) یہاں تک کہ اسکے قرض کی ادائیگی کر دی جائے (ترمذی، مسند احمد، ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ شہید کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے مگر کسی کا قرضہ معاف نہیں کرتا (مسلم)

قرض لینے اور دینے کے آداب

- قرض پر گواہ بھی بنا لیے جائیں
- قرض کی وصولی یقینی بنانے کے لیے اقدامات ــ وہ اقدامات جن سے قرض کی وصولی یقینی بن سکے جیسے ضامن لے لینا، رہن رکھنا، قرض کسی اور کے حوالے کرنا وغیرہ
- قرض کا اچھے انداز سے مطالبہ کرنا (بخاری۔کتاب البیوع)
- ادائیگی کی طاقت نہ رکھنے والے کو مہلت دینا۔
- اگر گنجائش ہو تو تنگ دست کے قرض کو معاف کر دینا
- قرض لینے والے کو ادائیگی کے وقت دعا دینا (بخاری۔کتاب الوکالہ) أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ
- قرض کے متعلق اہل خانہ (یا وارثین) کو باخبر رکھنا ــ اور اسے ادا کرنے کی تلقین یا دستاویز
- سودی قرض کا لین دین نہ کرنا
- قرض کی ادائیگی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا

قرض کی ادائیگی کے لیے مسنون دعائیں

⇦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔ (صحيح مسلم)

اے اللہ میں تجھ سے قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور مسیح الدجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ میں تجھ سے گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں

⇦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (سنن ابوداؤد)

اے اللہ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے اور میں تجھ سے پناہ مانتا ہوں عاجزی اور سستی سے اور میں پناہ چاہتا ہوں کم ہمتی اور بخل سے اور میں پناہ چاہتا ہوں قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے قہر سے

⇦ اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ (صحيح الترمذی:3563)

اے اللہ حرام سے بچاتے ہوئے اپنے حلال کے ذریعے میری کفایت فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر د

قرض کی ادائیگی کے لیے مسنون دعائیں

⇦ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ زَادَ وَهْبٌ فِي حَدِيثِهِ اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنْ الْفَقْرِ (سنن ابوداؤد)

ابوہریرہ ؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ جب بستر پر تشریف لاتے تو فرمایا کرتے اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ الخ۔ اے اللہ آسمانوں اور زمینوں کے اور تمام اشیاء کے پروردگار دانہ اور بیج کے پھاڑنے والے تورات وانجیل اور قرآن کریم کو نازل کرنے والے ہیں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ہر شر والی چیز کے شر سے آپ اسے اس کی پیشانی سے پکڑنے والے ہیں آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کچھ نہیں وہب بن بقیہ نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ مجھ سے میرا قرض ادا کردیجیے اور فقر سے مجھے بے نیاز کردیجیے

⇦ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَأْثَمَ اللَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ (نسائی)

حضرت علیؓ سے روایت۔ نبی کریم ﷺ سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی کریم ذات کی اور آپ کے مکمل کلمات کے ہر اس چیز کے شر سے جسے آپ اس کی پیشانی سے پکڑے ہوئے ہیں اے اللہ آپ ہی قرض کو کھولتے ہیں اور گناہ کو معاف کرتے ہیں اے اللہ آپ کے لشکر کو شکست نہیں دی جا سکتی اور آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی اور نہ کسی کوشش والے کی کوشش آپ کے سامنے نفع مند ہو سکتی ہے آپ پاک ہیں اور آپ کی تعریف ہے